① Online Session - Batch - 52.

اسلامیات۔

نام: عظمیٰ۔

سوال نمبر 01 ← اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

1- تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے متوازن اور مکمل تصور حیات دیا ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے، زمانے کے تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کس طرح زندگی بسر کی جائے؟ کیا عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے؟ اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جس کا کل سرمایہ حیات کچھ عبادات، چند اذکار اور رسوم ہوں۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ تعالیٰ کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے" (آل عمران: 19)

2- اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم:

اسلام "عربی" زبان کا لفظ ہے۔

اسلام کے لغوی معنی "اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں"

اس کے دوسرے لفظی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔

4- اسلام اور قرآن مجید:-

قرآن مجید میں کئی مقامات پر "اسلام" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آل عمران : 19)

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"۔

ترجمہ:- "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"۔

ترجمہ:- "اور جو شخص اپنا اطاعت کا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ (اپنے عمل اور حال میں) صاحبِ احسان بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقہ کو پختگی سے تھام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے" (القمان : 22)

5- اسلام اور احادیث رسول ﷺ:-

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے جس میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

i- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا "کون سا مسلمان افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں" (بخاری و مسلم)

ii- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں" (ترمذی و نسائی)

iii- حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا!

"مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اسکی خیانت کرتا ہے اور نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے۔ ہر مسلمان پر دوسرا مسلمان کی عزت، اسکا مال اور اسکی حق تلفی اور اس کا خون حرام ہے (دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) تقویٰ یہاں ہے، کہ کسی مسلمان کے لیے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے" (ترمذی)

iv- حدیث جبرائیل ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے"۔

1- سب سے پہلے انسان اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی گواہی دے

2- ارکانِ اسلام پر عمل کرے۔

CamScanner

اصطلاحی اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں

"اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا
اسلام کہلاتا ہے"۔

اور

"اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا ہی اسلام ہے"۔

3- شرعی مفہوم :-

شریعت میں اسلام کے معنی ہیں -

"اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا اور
امن میں داخل ہو جانا"۔

شریعت کی رو سے :

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 256 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے!

" دین میں کوئی جبر نہیں بے شک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب
جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس
نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا ہے جس سہارا کو کبھی کھلتا نہیں
اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے"۔

سورۃ الکٰفرون کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں -

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

"تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین"۔

CS CamScanner

۷- حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔

دینِ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے

1- حقوق اللہ

2- حقوق العباد۔

vi- FPSC کے عظیم سکالر مولانا صدرالدین اصلاحی:-

دینِ اسلام سے متعلق بیان کرتے ہیں۔

"اسلام نہایت عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے"۔

حدیثِ نبویؐ ہے:

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"۔

6- اسلام ایک عالمگیر دین:-

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام تمام اقوام عالم کے لیے رہتی دنیا تک ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ایک شہرہ آفاق دین ہے۔ یہ زندگی کے ہر حوالے سے اصلاح کرتا ہے۔ یہ ایک محدود وقت کے لیے نہیں، محدود جگہ اقوام کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا اور تمام انسانیت کے لیے آیا ہے۔ اور تمام قوموں کے لیے آیا ہے۔

آپؐ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا!

"اے لوگو! تمہارا رب بھی ایک ہے اور تم ایک باپ کی اولاد ہو لہٰذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقویٰ و پرہیزگاری ہے"۔

اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے:-

اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے ہے۔ "اسلام" کا مفہوم کچھ اس طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

I Ideal
S System of
L Living for
A All of
M Mankind.

قرآن کا موضوع "انسان" ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ ؕ

"اے لوگو!"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پوری انسانیت کو مخاطب کیا ہے۔ اقلیتوں کے حقوق اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان کیے ہیں۔
سورۃ المائدہ آیت نمبر 32 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
"ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

1- اسلام کا تصورِ الوہیت:

اسلام کا تصورِ الوہیت بہت واضح ہے۔ اسلام شرک اور کفر کی تمام اقسام کی نفی کرتا ہے۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت سب سے پہلے ضروری ہے۔ اس کے بعد اسکی اطاعت اور احکام پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:- "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کا تھامنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے، اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے" (البقرہ: 255)

اسلام کا تصورِ وحدانیت "توحید" ہے۔ جیسا کہ "کلمہ طیب" میں اس بات کی مزید وضاحت کر دی گئی ہے۔

کلمہ طیب: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

قرآن پاک کی سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قل ھو اللہ احد ○ اللہ الصمد ○

ترجمہ:- کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لم یلد ولم یولد ○ ولم یکن لہ کفوا احد ○

نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اسکے برابر کا ہے۔

CamScanner

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "لوگوں نے کہہ دیا، اللہ نے کسی کو بیٹا بنا یا ہے سبحان اللہ وہ تو بے نیاز ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کی ملک ہے۔" (یونس: 68)

2- اسلام کا تصورِ رسالت :-

اسلام کا تصورِ رسالت یہود و نصاریٰ کے تصور کی طرح نہیں ہے وہ کچھ انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ مسلمان رحمتِ عالم ﷺ سے لے کر حضرت آدم علیہ السلام تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں جس کا ذکر قرآن اور سنت میں آیا ہو۔

کلمہ طیب کا دوسرا جزو ہے۔

محمد رسول اللہ ﷺ

ترجمہ: "محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں"۔

سورت احزاب کی آیت نمبر 40 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے"۔

3- اسلام کا تصورِ آخرت :-

قرآن مجید عقیدہ آخرت پر

اس طور واقع ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں!

ترجمہ:- "اس زمین اور آسمان کے رب کی قسم! قیامت واقع ہو کر رہے گی ، بالکل اسی طرح جس طرح تم بول رہے ہو" (الذاریات: 23)

اسلام کے تصورِ آخرت میں اور دیگر مذاہب کے تصورِ آخرت میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اسلام کا تصورِ آخرت مکمل اور جامع ہے جب کہ دیگر مذاہب میں یہ تصور نامکمل اور ناقص ہے۔

4- اسلام کا تصورِ دعوت:-

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جس نے صاف صاف اعلان کیا ہے کہ

ترجمہ: "دین میں کوئی زبردستی نہیں" (البقرہ: 256)

ترجمہ: "اور کہہ دو یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے نہ مانے"۔ (الکہف: 29)

اور اپنے رسول ﷺ سے فرمایا کہ:

○ "آپ ﷺ صرف نصیحت کرنے والے ہیں ، ان پر زبردستی کرنے والے نہیں" (الغاشیہ: 21-22)

○ "اے نبی ﷺ! عفو و درگزر سے کام لو ، بھلائی کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو" (الاعراف: 199)

CS CamScanner

5- اسلام کا تصورِ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، ایسا ضابطہ جو اللہ کی طرف سے دیا گیا ہو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام ۵

ترجمہ: "بے شک اللہ کے نزدیک تو اصل دین "اسلام" ہے۔"

اسلام وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک پورا ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے، اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے قبول کرے اور اسکی پیروی کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے آگے جھکنے اور اسکی اطاعت کرنے کا نام اسلام ہے۔ اس میں یہ حقیقت بھی پوشیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندگی اور اطاعت کے نتیجے میں زندگی کا جو نقشہ ابھرے گا وہ امن و سلامتی کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا اس میں قلب کو اطمینان حاصل ہوگا اور انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حقیقی امن اور سکون قائم ہوگا نیز اس زندگی کے بعد بھی انسان کو اسکی ابدی زندگی میں سلامتی حاصل ہوگی۔

6- اسلام کا تصورِ اطاعت:

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا نام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی بات سننا اور ماننا مسلمان کے لیے ضروری ہے اور وہ اپنے آپ کو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مرضی کے تابع بنائے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے!

ترجمہ: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو تو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا" (لقمان: ۲۲)

(۱۱)

انسان جب اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے کا اعلان کرتا ہے۔ تو وہ اس کی تعلیمات کا احترام اور پیروی کرتا ہے تو وہ پوری کائنات کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:۔ "اب کیا لوگ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں حالانکہ آسمان اور زمین کی ساری چیزیں چاہتے ہوئے یا نا چاہتے ہوئے اللہ ہی کی تابع فرمان (مسلم) ہیں۔ اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے"۔ (آل عمران: 83)

7۔ اسلام کا تصورِ عبادت:

انسان کا جسم بہت سے اعضاء، ہڈیوں اور اعصاب سے بنا ہے۔ لیکن کچھ اعضاء کو مرکزی حیثیت حاصل ہے جنھیں "اعضائے رئیسہ" کہا جاتا ہے جن سے خون کا دوران، سانس، ہاضمہ اور اعصاب وغیرہ کے نظام چلتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جسم میں اور دیگر اعضاء نہیں ہوتے یا ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے وہ یہ ہیں۔

1۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
2۔ نماز قائم کرنا
3۔ زکوٰۃ دینا
4۔ رمضان کے روزے رکھنا
5۔ حج کرنا۔

یہ پانچ ارکان اسلام کے تصورِ عبادت میں سے اہم ہیں۔

CS CamScanner

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ۔

"قد افلح من تزکیٰ"

ترجمہ :- "وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کر لیا۔"

CamScanner